غیر مسلم ممالک سے درآمد اشیاء اور حلال سرٹیفیکیشن کی ضرورت واہمیت

(ایک تحقیقی مطالعہ)

Imported goods from non-Muslim Countries and Importance of Halal Certification

☆ ڈاکٹر نعمان انوار

☆☆ حافظ وقاص خان

ABSTRACT

The purpose of this article is to examine the Shari'ah ruling on goods imported from non-Muslim countries. And in the present era, the status of products is known through the process of halal certification. That is why this article describes halal certification, its scope and the procedures and types and contents in detail. However, it is understood that in the current era, there must be a halal certification process to check the permissibility and impermissibility of the products. And the head of the halal certification body must also be a Muslim. Laboratory testing will have the status of an assistant and Muslim countries should have their own scientific laboratories as far as possible. Moreover, the ISO can be approached for administrative reference in legislating halal and any non-Muslim explanation regarding halāl and harām will not be accepted.

Keywords: Permissibility, Non-permissibility, Laboratory, Halal Certification

عصر حاضر میں جہاں عام طور پر زندگی کے ہر شعبہ میں دین سے دوری، غذائی احکام سے بے توجہی اور عمل میں سستی ایک روش بن چکی ہے وہیں پر اکل و شرب میں حرام اور مشتبہات سے بچنے کا جذبہ بھی سرد پڑتا جارہا ہے۔ بالخصوص دیار غیر سے درآمد کی جانے والی غذاؤں کو انکے اجزائے ترکیبی (Ingredients) کی حلت وحرمت کی تحقیق اور تفصیل جانے بغیر استعمال کیا جارہا ہے حالانکہ غیر مسلم ممالک سے درآمد کی جانے والی غذاؤں میں حلال وحرام اور مشتبہ اشیاء کا خلط ملط ہونا واضح ہے۔

☆ شریعہ بورڈ ممبر، گلوبل حلال سروسز، پاکستان

☆☆ سینئر لیکچرر، رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی، اسلام آباد

حلال و حرام کے مسئلے میں غیر مسلم کے کردار واختیار کا شرعی حکم:

موجودہ دور میں حلال انڈسٹری میں اجارہ داری بھی غیر مسلموں کی ہے اور مسلمان بہت سارے اجزائے ترکیبی (Ingredients) باہر کے ممالک سے منگواتے ہیں یا تیار شدہ مصنوعات ہی درآمد کر لی جاتی ہیں تو اس حوالے سے حلال و حرام کے باب میں کیا صرف مسلمان عاقل وبالغ کی خبر ہی معتبر سمجھی جائے گی یا غیر مسلم کی خبر پر اعتبار کیا جائے گا؟

عام طور سے فقہاء نے دینی معاملات کے سلسلہ میں ایک عادل مسلمان کی خبر کو کافی قرار دیا ہے، چنانچہ "فتاویٰ ہندیۃ" میں ہے:

''خبر الواحد يقبل في الديانات كالحل والحرمة والطهارة والنجاسة إذا كان مسلما عدلا ذكرا أو أنثى حرا أو عبدا محدودا أو لا، ولا يشترط لفظ الشهادة والعدد''(۱)

"دینی امور جیسے حلال و حرام، اور پاکی و نجاست کے سلسلہ میں ایک شخص کی خبر مقبول ہے جب کہ مسلمان اور عادل ہو خواہ مرد ہو یا عورت، آزاد ہو یا غلام، زنا کی تہمت لگانے کے سلسلہ میں سزا یافتہ ہو یا نہ ہو، اور اس میں لفظ شہادت اور عدد شرط نہیں ہے۔"

علامہ کاسانی لکھتے ہیں:

''خبر الواحد في باب الديانات مقبول إذا كان عدلا''(۲)

"دینی امور کے باب میں ایک شخص کی خبر مقبول ہے جب کہ وہ عادل ہو"

امام زیلعی حنفی رقمطراز ہیں:

"دینی امور میں کافر کا قول مقبول نہیں، اور اس کا قول تو بس خاص طور سے بوجہ مجبوری معاملات میں قبول کیا جاتا ہے، اور اس لیے بھی قبول کیا جاتا ہے کہ اس کی خبر صحیح ہے، کیونکہ اس کا صدور عقل سے متصف اور ایسے دین کے پیرو شخص سے ہے جس دین میں جھوٹ کے حرام ہونے کا اعتقاد ہے، اور معاملات کے بہ کثرت پیش آنے کی وجہ سے اس کے قول کو قبول کرنے کی سخت ضرورت ہے، اور ضرورت نہ ہونے کی وجہ سے دینی امور

---

(۱) لجنة علماء برئاسة نظام الدين البلخي، (۱۳۱۰ھ)، الفتاوى الهندية، دار الفكر، بيروت۔ ۳۰۸/۵

(۲) كاسانى، علاء الدين، أبو بكر بن مسعود بن أحمد، (۱۹۸۶م)، بدائع الصنائع، دار الكتب العلميه، بيروت۔ ۳۰۲/۱

میں مقبول نہیں۔ البتہ معاملات کے ضمن میں دیانات کی کوئی صورت داخل ہو تو اس میں بوجہ ضرورت اس کی خبر قبول کی جائے گی، کیونکہ کتنی ہی چیزیں ضمناً صحیح ہوتی ہیں اور اصالتاً صحیح نہیں ہوتیں، مثلاً تنہا حق شرب کی بیع جائز نہیں ہے لیکن زمین کے تابع ہو کر جائز ہے، اسی طرح یہاں پر اگر کسی کے پاس غیر مسلم خادم یا مزدور ہو اور وہ اس کو گوشت خریدنے کے لیے بھیجے اور وہ کہے کہ میں نے یہودی یا نصرانی یا مسلمان سے خریدا ہے تو اس کے لیے کھانے کی گنجائش ہے، اگر کہے کہ میں نے مجوسی سے خریدا ہے تو اس کے لیے وہ گوشت کھانا جائز نہ ہو گا، اس لیے جب خرید کے معاملے میں اس کی بات قبول کی گئی تو حلت وحرمت کے حق میں بھی ضرورتاً اس کی بات قبول کی جائے گی، جب کہ اصالتاً اگر وہ یہ کہتا کہ یہ حلال ہے یا یہ حرام ہے تو اس کی بات قبول نہیں کی جاسکتی تھی"(۱)

"کفایۃ الاخیار" میں ہے:

"قبلہ کے سلسلہ میں کافر کا قول قطعی طور سے مقبول نہیں، اور ایسے ہی فاسق کا"(۲)

فقہاء کی مذکورہ تصریحات سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ غیر مسلم کی خبر معاملات میں معتبر ہے، اور دیانات اور حلت وحرمت میں معتبر نہیں ہے، اس لیے حلال سرٹیفیکیٹ جاری کرنے والے کا مسلمان ہونا ضروری ہے، ہاں البتہ اگر معاملات کے ضمن میں دیانات کی بات آتی ہے تو ضمنی طور پر غیر مسلم کی بھی خبر مان لی جاتی ہے۔

فائدہ: مخبر کا خبر دینے کے لیے سامنے موجود ہونا ضروری نہیں، لہذا اس کی خبر میں تحریر وغیرہ بھی معتبر ہو گی، بشرطیکہ اس تحریر کا مخبر کی طرف سے ہونے کا ظن غالب ہو جائے۔(۳)

غیر مسلموں کی ملکیت ملٹی نیشنل کمپنیوں کے بارے میں فتاویٰ:

غیر مسلموں کی ملکیت جو ملٹی نیشنل کمپنیاں مارکیٹ کو اپنی مصنوعات سپلائی کرتی ہیں ان کی مصنوعات کے حلال وحرام کے بارے میں عرصے سے اکابر علماء کرام نے فتویٰ دیا ہے۔ یہ کمپنیاں چاہے کسی مسلمان ملک میں واقع ہوں، اس کا عملہ ملازمین سارے مسلمان ہی کیوں نہ ہوں، لیکن ان کمپنیوں کو غیر مسلموں کی ملکیت کی بنیاد پر غیر مسلم کے حکم میں قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ اسی کھانے پینے کی مصنوعات سے متعلق یہ فتاویٰ موجود ہیں کہ ان کی کھانے پینے کی مصنوعات

---

(۱) زيلعي، عثمان بن علي بن محجن البارعي،(۱۳۱۳ھ)، تبيين الحقائق شرح كنز الدقائق وحاشية الشلبي، القاهرة، المطبعة الكبرى الأميرية، بولاق۔۶/ ۱۲

(۲) الشافعی، ابو بکر بن محمد،(۱۹۹۴ء)، کفایۃ الاخیار فی حل غایۃ الاختصار، دار الخیر، دمشق۔ ص۹۵

(۳) رشید احمد، مفتی،(۱۴۲۵ھ)، احسن الفتاوی، کراچی، ایچ ایم سعید کمپنی۔۴/ ۴۱۸ – ۴۲۰

خصوصاً گوشت اور گوشت سے بنی مصنوعات کے بارے میں ان کے دعویٰ کا اعتبار نہیں ہے۔ یعنی یہ کمپنیاں اپنی طرف سے حلال لکھتی ہیں اس کا اعتبار نہیں۔(۱)

غیر مسلم فرد / کمپنی کی طرف سے خود ساختہ دعویٰ کی شرعی حیثیت:

کسی بھی غیر مسلم کمپنی یا فرد کی طرف سے کیا جانے والا خود ساختہ دعویٰ غیر معتبر ہے اور اس کی طرف سے اپنی مصنوعات کو حلال قرار دینا درست نہیں۔(۲)

غیر مسلموں کی خشک خوردنی اشیاء:

خشک خوردنی اشیاء مثلاً؛ پھل فروٹ، اجناس وغیرہ ہر قسم کے غیر مسلم کے ہاتھ کے جائز و حلال ہیں۔ جن اشیاء میں صنعت کی ضرورت پڑتی ہے، ان میں چونکہ ان کے ہاتھ اور برتن کا استعمال ہوتا ہے، اس لیے بلا ضرورت شدیدہ استعمال نہ کرے، البتہ اگر طہارت کا اور کسی حرام چیز کی عدم شمولیت کا یقین ہو تو پھر استعمال میں حرج نہیں۔(۳)

مشینوں (لیبارٹریز) سے حاصل شدہ معلومات:

لیبارٹری ٹیسٹ کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں:

ا. پہلی صورت یہ کہ ٹیسٹ میں صرف کسی مصنوع کے اجزائے ترکیبی (Ingredients) یا اجزائے ترکیبی (Ingredients) کا مأخذ معلوم کرنا مقصد ہو اور صرف اسی حد تک رپورٹ تیار کر کے دینا ہو۔

یہ صورت شرعی اعتبار سے معاملات کے زمرے میں آتی ہے اور معاملات میں کسی باعتماد غیر مسلم کی بات شرعاً قابل قبول ہے۔ لہذا ایسا کوئی ٹیسٹ کرنا، اس کی رپورٹ تیار کرنا وغیرہ، مسلمان اور غیر مسلم دونوں فرد یا ادارہ کر سکتے ہیں، بشرطیکہ وہ فرد یا ادارہ اپنے فن میں ماہر ہو اور اس کی بات یا تحقیق و رپورٹ میں کسی جھوٹ یا سازش کا شبہ نہ ہو۔

---

(۱) حلال سرٹیفکیشن، ص ۲۳۴، غیر مسلموں کے حلال تصدیقی اداروں کی شرعی حیثیت /
https://www.banuri.edu.pk/bayyinat-detail

(۲) حلال سرٹیفکیشن، ص ۹۲

(۳) نصاب الاحتساب، (س۔ن)، الباب العاشر فی الاحتساب فی الاکل و الشرب والتداوی، مکۃ المکرمۃ، مکتبۃ الطالب الجامعی۔ص ۱۴۹؛ شفیع، عثمانی، مفتی، (س۔ن)، معارف القرآن، سورۃ المائدۃ، رقم الآیۃ، ۵، کراچی، ادارۃ المعارف۔۳/۴۹-۵۰

۲. دوسری صورت یہ کہ کسی مصنوع کے اجزائے ترکیبی (Ingredients) یا اجزائے ترکیبی (Ingredients) کا مأخذ معلوم کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے حلال یا حرام ہونے کی بنیاد پر رپورٹ تیار کر کے دینا ہو، مثلاً اگر لیبارٹری حلال ٹیسٹنگ کے لیے خاص ہے جیسا کہ حلال سائنس سینٹر تھائی لینڈ (Halal Science Center, Thailand) یا پاکستان کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (Pakistan Council of Scientific and Industrial Research) کے لاہور یا کراچی میں قائم مراکز میں حلال کے حوالے سے ٹیسٹنگ کرنا۔

یہ صورت شرعی اعتبار سے دینیات یا دیانات کے زمرے میں آتی ہے اور دینیات یا دیانات میں کسی غیر مسلم کی بات شرعاً قابل قبول نہیں۔لہذا ایسا کوئی ٹیسٹ کرنا اور اس کی رپورٹ تیار کرنا صرف مسلمان فرد یا ادارہ کر سکتا ہے، بشرطیکہ وہ فرد یا ادارہ اپنے فن میں ماہر ہو اور اس کی بات یا تحقیق و رپورٹ میں کسی جھوٹ یا سازش کا شبہ نہ ہو۔(۱)

حلال وحرام کے مسئلے میں ISO کا کردار واختیار:

سوال: کیا انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار سٹینڈرڈائزیشن (International Organization for Standardization) یا غیر مسلموں کی ملکیت اوران کی نگرانی میں چلنے والے کسی اور ادارے کو حلال مصنوعات وخدمات کی نگرانی یا معیارات سازی کا اختیار دیا جا سکتا ہے؟

جواب: ISO کے تحت ایک نئی حلال ٹیکنیکل کمیٹی تشکیل دی جارہی ہے، جو حلال مصنوعات و خدمات کے حوالے سے بین الاقوامی وعالمی حلال اسٹینڈرز بنائے گی، اس کے علاوہ یہ کمیٹی حلال سرٹیفیکیشن کے شعبے میں کام کرنے والے افراد کی اہلیت، حلال مصنوعات وخدمات فراہم کرنے والے اداروں کے لیے مکمل نظام کی ضروریات و تقاضوں کے حوالے مطلوبہ شرائط وضوابط طے کرے گی۔ نیز یہ کمیٹی یہ بھی طے کرے گی کہ پوری دنیا کے مسلمانوں کے لیے حلال معیارات، حلال کے حوالے سے مطلوبہ فنی مہارتیں، لیب ٹیسٹ کے طریقے، حلال مصنوعات وخدمات کی سرٹیفیکیشن، انسپکشن، آڈٹ وغیرہ تمام متعلقہ امور و سرگرمیوں کا بہترین عملی طریقہ کار، پالیسی اور رہنما اصول کیا ہیں؟

یہ کمیٹی یہ بھی طے کرے گی کہ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر حلال مارکیٹ کی نگرانی کا طریقہ کار اور کسی غلطی یا خلاف ورزی کی صورت میں اصلاح ودرستگی کی قابل عمل صورت کیا ہوگی؟

---

(۱) حلال سرٹیفیکیشن، ص۱۹۸-۱۹۹

ISO کے ماتحت اس حلال ٹیکنیکل کمیٹی کے حوالے کی جانے والی حلال مصنوعات وخدمات میں مسلمانوں کے حلال وحرام سے متعلق مأکولات، مشروبات، ادویات، کاسمیٹکس، مالیات، سفر، سیر و تفریح وغیرہ زندگی کے تمام وہ شعبے شامل ہیں، جن میں حلال وحرام کا مسئلہ پیش آسکتا ہو۔

اسے حوالے سے معتدل رائے یہ ہے کہ عالمی معیارات بنانے والے ادارے ISO جس کا ہیڈکوارٹر جنیوا سویٹزرلینڈ میں ہے، اور جو غیر مسلموں کی نگرانی میں کام کرنے والا ایک غیر سرکاری ادارہ ہے۔ اور پوری دنیا میں ISO کے معیارات رائج ہیں، اس ادارے کی خدمات اور فنی مہارتوں کا انکار ممکن نہیں۔ گو کہ حلال کے معیارات میں بھی ISO کے تجربے اور فنی اصولوں سے کافی حد تک استفادہ کیا گیا ہے۔

لیکن دراصل ISO جو کہ غیر مسلوں کا ادارہ ہے اور غیر مسلموں کی مکمل نگرانی واختیار میں کام کرتا ہے، ایسے ادارے کو حلال کے حوالے سے مذکورہ بالا تفصیل کے ساتھ مکمل اختیار دینا اس بات کے مترادف ہے کہ غیر مسلموں کی نگرانی میں مسلمانوں کا مکمل مذہبی نظام حوالے کیا جائے، اور وہ غیر مسلم پھر جب اور جیسا چاہے، مسلمانوں کے دین وایمان سے کھیلنا شروع کردے، ہماری دنیا اور آخرت کو برباد کردے، ہمارے اخلاقی نظام کو داؤ پر لگادے۔

مزید یہ کہ یہ بات سب کو بخوبی معلوم ہے کہ حلال کے حوالے سے معیار سازی یا کوئی اور راہنما اصول تیار کر دینا دین کی تشریح کا نام ہے اور کسی بھی مذہب کی تشریح کا حق اس مذہب اور اس کے ماننے والوں کا حق ہے، شریعت کی نظر میں بھی کسی چیز کو حلال یا حرام قرار دینا خالص مذہب اسلام کا اختیار ہے اور کسی غیر مسلم کو حق دینا شرعاً ناجائز ہے۔

یہ بات بھی بالکل فطرت کے مطابق ہے کہ عالمی سطح پر مسلمانوں کے لیے حلال کے لیے متفقہ معیار بنانے میں وقت لگے گا، بلکہ احتیاط کا تقاضا بھی یہ ہے کہ پوری تسلی کے ساتھ اس پر غوروفکر اور کام ہونا چاہیے، تاکہ ایسا نہ ہو کہ جلد بازی میں کوئی معیار تیار کیا جائے اور بعد میں خود مسلمان اس کے ماننے کے لیے تیار نہ ہوں۔

مفتی عارف علی شاہ لکھتے ہیں کہ:

مقالہ نگار کی رائے میں ISO کو حلال کے حوالے سے کوئی بھی کردار واختیار دینا شریعت کی رو سے ناجائز ہے اور اس حوالے سے کسی غیر مسلم یا اس کے ماتحت کسی ادارے کو مسلمانوں کے دین و مذہب کا اتنا تفصیلی اختیار و کردار دینے کے تصور سے ہی رونگھٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اس مسئلے کا آسان اور قابل عمل حل یہ ہے کہ بین الاقوامی اسلامک ممالک کی تنظیم (Organization of Islamic Countries) اور اس کے ماتحت پہلے سے تشکیل شدہ ادارے **سمِک** (The Standards and Metrology Institute for Islamic Countries) کو تمام مسلمان ممالک کی طرف سے مکمل سپورٹ کے ساتھ یہ حقیقی اختیار دے دیا جائے کہ وہ جلد از جلد کوشش کرے کہ حلال کے لیے عالمی معیارات اور تمام متعلقہ ضروری دستاویزات تیار کرے۔

واضح رہے کہ اس ادارے میں تمام اسلامی ممالک اور فقہی مسالک کی نمائندگی موجود ہے اور اس ادارے نے اس حوالے سے ابتدائی طور پر کچھ کام بھی کیا ہے جس پر غور و فکر اور نظر ثانی کی ضرورت ہے۔(۱)

مقالہ نگار کی رائے:

مقالہ نگار کی رائے یہ ہے کہ حلال معیارات کی تشکیل میں انتظامی حوالے سے **ISO** کے تجربے سے استفادہ کرنے میں شرعاً کوئی قباحت نہیں ہاں البتہ جہاں بات ہو قرآن و سنت کی یا اس سے مستنبط مسائل کی تو شریعت اس بات کی بلکل اجازت نہیں دیتی کہ کوئی غیر مسلم ادارہ یا تنظیم اس کی تشریح و توضیح کرے اور عالمی حلال اسٹینڈرڈ بنائے۔

حلال سرٹیفیکیشن / (Halal Certification):

صارفین (Consumers) کے لیے ہر ایک اجزائے ترکیبی (Ingredients) کی تحقیق کرنا کہ:

- اس کا مأخذ (Source) کیا ہے؟
- حلال ہے یا حرام؟
- اور اگر حلال جانور ہے تو کیا اسے شرعی طریقے سے ذبح بھی کیا گیا یا نہیں؟
- آیا مصنوعات میں کوئی حلال جانور کا حرام جز تو شامل نہیں؟
- آیا مصنوعات میں خنزیر (Pig) کا گوشت یا جیلاٹین (Gelatin) تو شامل نہیں کر دی گئی؟
- آیا مصنوعات میں کوئی رنگ تو ایسا شامل نہیں جو کیڑوں (Insects) سے کشید کیا گیا ہو؟
- آیا مصنوعات میں کوئی ایسی حلال چیز تو شامل نہیں جسے حاصل کرنے میں حرام کیمیکل (الکوحل) کا استعمال کیا گیا ہو؟
- آیا حرام شے میں استحالہ (Change of State) تو نہیں ہو گیا؟
- آیا کوئی حلال شے مضرت کی وجہ سے تو حرام نہیں؟
- آیا کسی بھی غذائی شے کی تیاری میں ابتدا سے لے کر انتہاء تک حلت و حرمت کے عمومی قواعد کو ملحوظ رکھا گیا یا نہیں؟

---

(۱) اشیاء میں اصل اباحت کے تناظر میں درآمد شدہ اشیاء کا حکم، (س۔ن)، شعبہ نشر و اشاعت، حلال فاؤنڈیشن، کراچی، پاکستان۔ حلال سرٹیفیکیشن، ص ۳۰۶-۳۱۲ (نیز مذکورہ سوال کے حوالے سے ایک ای میل PNAC(Pakistan National Accreditation Council) کی جانب سے موصول ہوئی جو کہ مذکورہ صفات میں درج ہے اور پھی اسی حوالے سے جواب کی تفصیل لکھی گئی) ISO کو: http://www.iso.net.pk/services/halal؛https://ace-consultants.net/halal

بہت مشکل ہے اور نہ ہی شریعت میں عامۃ الناس کے لیے تنگی اور مشکل کو روا رکھا گیا ہے۔لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ صارفین کی سہولت کے پیش نظر صانعین(Manufacturers) غیر مسلم ممالک سے درآمد اشیاء کی حلت و حرمت کی تعیین کے لیے اپنی مصنوعات کو مسلم حلال اداروں/اتھارٹیز سے سرٹیفائیڈ کروائیں تاکہ صارفین (Consumers)کے لیے درآمدی اشیاء کے استعمال کرنے اور کھانے پینے میں سہولت پیدا ہو سکے۔ مزید برآں یہ کہ ہر مسلم ممالک میں حلا ل اسٹینڈرز/معیارات(جیسے پاکستان میں [1]PS-3733) بن چکے ہیں اور حلال اتھارٹیز/سرٹیفیکیشن باڈیز کسی بھی چیز کو حلال سرٹیفائیڈ کرنے کے دوران ان معیارات کو بھی مدنظر رکھتی ہے۔

حلال سرٹیفیکیشن سے کیا مراد ہے؟

"A halal certificate is a document issued by an Islamic organization certifying that the products listed on it meet Islamic dietary guidelines, as defined by that certifying agency."[2]

"حلال سرٹیفیکیٹ وہ دستاویز ہے جو ایک مسلم تنظیم کی جانب سے جاری کی جائے اوراس میں اس بات کی تصدیق کی جائے کہ اس غذائی شے میں جن چیزوں کی فہرست دی گئی ہے وہ ان اسلامی تغذیہ ہدایات کے مطابق ہیں جن کی تعبیر وتشریح سرٹیفیکیٹ دینے والے ادارے کی جانب سے کی گئی ہے۔"

"Halaal certification is a process which ensures the features and quality of the products according to the rules established by the Islamic Council that allow the use of the mark Halaal. It is mainly applied to meat products such as milk, canned food and additives"[3]

"حلال سرٹیفیکیشن ایسا عمل ہے جو کہ مصنوعات کے معیاراور خصوصیات کو اسلامی کونسل کی طرف سے قائم کردہ اصولوں کے مطابق یقینی بناتا ہے اور یہی وہ عمل ہے جو مصنوع کے اوپر حلال کا نشان استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ یہ عمل زیادہ تر گوشت کی مصنوعات، دودھ، ڈبہ بند خوراکی اشیاءاور خوراک کے اضافی عناصر میں لاگو کیا جاتا ہے۔"

(1)PSQCA. PS: 3733-2019; Pakistan Standard specification for halal food management systems requirements for any organization in the food chain, Karachi,2019

(2) Mian, N.Riaz, Muhammad, (2003), Halal Food Production, London, CRC Press, Boca Raton. p 165

(3)www.szutest.com/halal-certification

موجودہ دور میں تو حلال سرٹیفیکیٹ کا عمل اس حد تک پروان چڑھ چکا ہے کہ صانعین اپنی ہر ایک مصنوع کو حلال سرٹیفائیڈ کروا رہے ہیں جس کی بڑی وجہ حلال مصنوعات کی بڑھتی ہوئی مارکیٹ ہے۔

فائدہ: کوئی مسلمان، کوئی اسلامی تنظیم یا ایجنسی حلال سرٹیفیکیٹ جاری کر سکتا ہے۔[1]

حلال سرٹیفیکیشن کا دائرہ کار:

ماکولات، مشروبات، ادویات اور کاسمیٹکس سے متعلق حلال انڈسٹری کی ہر وہ چیز جو انسانی جسم کے داخلی یا خارجی استعمال میں آتی ہو، اور وہ چیز ان اشیاء سے نہ ہو جو اصلاً حلال ہیں، یا وہ چیزیں اصلاً تو حلال ہیں لیکن اپنی اصلی حالت میں استعمال نہ ہوتی ہو، بلکہ اس کے ساتھ اور بھی چیزیں ملا دی جاتی ہوں، اور یہ اضافی چیزیں یقیناً یا غالب گمان کے درجے میں حرام یا قوی درجے کے مشکوک ہوں، تو ایسی تمام اشیاء کی حلال سرٹیفیکیشن ضروری ہے، بشرطیکہ سرٹیفیکیٹ کے علاوہ مسلمان کے پاس حلال کے اطمینان کے حصول کے لیے کوئی اور قابل اعتماد شرعی ذریعہ نہ ہو[2]۔

حلال سرٹیفیکیٹ کی انواع:

حلال سرٹیفیکیٹ کی تاحال مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

ا - متعلقہ مقام کے رجسٹریشن کا سرٹیفیکیٹ (Registration of a site certificate):

اس نوعیت کے سرٹیفیکیٹ کے تحت یہ بتایا جاتا ہے کہ غذائی اشیاء تیار کرنے والے پلانٹ، فیکٹری، مذبحہ اور ان غذاؤں کو تیار کرنے سے متعلق دیگر مقامات کی جانچ کر لی گئی ہے اور انہیں ان حلال غذائی اشیاء کی فراہمی اور فروخت کی منظوری دی جاتی ہے لیکن اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ اس فیکٹری میں تیار ہونے والی تمام غذائی اشیاء کو حلال سرٹیفیکیٹ دے دیا گیا ہے، کسی متعلقہ مقام کے بارے میں جاری کردہ سرٹیفیکیٹ غذائی اشیاء کے حلال سرٹیفیکیٹ کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکے گا۔

۲ - کسی مخصوص غذائی اشیاء کو ایک مخصوص مدت کے لیے حلال سرٹیفیکیٹ:

(Halal certificate for a specific product for a specific duration)

اس سے مراد یہ ہے کہ متعلقہ غذائی اشیاء کے سلسلے میں ان ہدایات کی پابندی کی جانی چاہیے جو حلال سرٹیفیکیٹ دینے والے ادارے نے مرتب کی ہیں، اس نوعیت کا سرٹیفیکیٹ کسی خاص مدت کے لیے یا کسی خاص

---

(1) Halal Food Production, p 166

(۲)شاہ، عارف علی، مفتی، (۲۰۱۵ء)، حلال سرٹیفیکیشن (شریعت کی روشنی میں)، ادارۃ النور، کراچی۔ ص۱۱۶

https://halalcertification.ie/scopes-of-certification

مقدار کی غذائی اشیاء کے لیے جاری کیا جاسکتا ہے جو کسی مخصوص سپلائی یا درآمد کے لیے تیار کی جائے۔ اگر یہ سرٹیفیکیٹ کسی مخصوص مقدار کے لیے ہے تو اسے بیچ سرٹیفیکیٹ (Batch certificate) یا جہاز کے ذریعہ بھیجی جانے والی غذائی اشیاء کے بارے میں سرٹیفیکیٹ کہا جاسکتا ہے، گوشت اور پولٹری سے متعلق غذائی اشیاء جن کے لیے بیچ (Batch) یا بھیجے جانے والے سامان کا سرٹیفیکیٹ دینا ہوتا ہے انہیں عموماً بیچ سرٹیفیکیٹ دیا جاتا ہے۔

۳ - سالانہ سرٹیفیکیٹ(Yearly certification):

سالانہ جانچ اور حلال سرٹیفیکیٹ جاری کیے جانے کی فیس ادا کرنے پر یہ (Renew) کیا جاتا ہے۔[1]

حلال سرٹیفیکیٹ کے مندرجات:

بعض حضرات نے حلال سرٹیفیکیٹ کے مندرجات میں درج ذیل اشیاء کی رعایت ضروری قرار دی ہے:

- مصنوع مذکور میں کسی بھی حرام شے کی آمیزش نہیں ہے۔
- اس کی تیاری میں حرام چربی وغیرہ کا استعمال کسی بھی غرض سے نہیں ہوا ہے۔
- اگر لحمی اجزاء پائے جاتے ہیں تو حلال جانور کے ہیں جن کو شریعت کے ضابطہ کے مطابق ذبح کیا گیا ہے۔
- حلال جانور کا کوئی ایسا جزو بھی شامل نہیں ہے جس کا کھانا جائز نہیں ہے۔
- اگر حرام جزو یا حرام لحمی اجزاء سے بنانے میں مدد لی گئی ہے تو اس کی ماہیت و حقیقت مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے۔[2]

کن مصنوعات کو سرٹیفیکیٹ دیا جاسکتا ہے؟

ایسی غذائی مصنوعات جنہیں مسلمان استعمال کرتے ہوں انہیں سرٹیفیکیٹ دیا جاسکتا ہے، خواہ یہ اشیاء اندرونی طور پر استعمال ہوں یا جسم پر انہیں لگایا جاتا ہو، متعدد ممالک میں ایسی مصنوعات جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہوں ان کے لیے سرٹیفیکیٹ درکار نہیں ہوتا، لیکن جو لوگ اس میں حساس ہیں وہ ان دواؤں کے اجزاء میں حلال اشیاء کو دیکھتے ہیں لہذا اگر دواؤں پر بھی حلال سرٹیفیکیٹ ہو تو بہتر ہوتا ہے۔[3]

---

(1) Halal food production, p 166-167

(2) https://halalcs.org/en/halal-certification-procedure-2; http://iso.net.pk/services/halal.php

(3) Halal food production, p 167

حلال سر ٹیفکیٹ جاری کرنے کا عمل:

حلال و حرام کو شریعت میں اساسی حیثیت حاصل ہے اسی لیے سر ٹیفکیشن کے عمل کو ممکنہ حد تک معیاری اور آسان بنانے کی کوشش کی گئ ہے تاہم اس عمل کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ کار لازم ہے:

- درخواست ● فیکٹری اور حلال کا عمل ● جانچ کے لیے میٹنگ ● طریقہ کار کی سفارش
- مرکبات کی تبدیلی ● فیکٹری کی منظوری ● مصنوعات کی جانچ ● تیار کرنے کے عمل کی جانچ پچ کا عمل
- مجموعی عمل ● سالانہ سر ٹیفکیٹ کا اجراء(آڈٹ) ● ادارے کو بھیجا گیا ریکارڈ
- ریکارڈ کی جانچ(۱)

مسلم اور غیر مسلم ممالک میں حلال سر ٹیفکیشن کی اہمیت:

جو چیزیں مسلمان ممالک میں مقامی طور پر مسلمان خور تیار کرتے ہیں، مثلاً مسلمان ذابحین مقامی طور پر خود جانور ذبح کرتے ہیں یا مأکولات، مشروبات، ادویات اور کاسمیٹکس سے متعلق دوسری اشیاء تو ایسی چیزوں کی حلال سر ٹیفکیشن ازروئے شریعت ضروری نہیں، لیکن اگر مسلمان ممالک میں مأکولات، مشروبات، ادویات اور کاسمیٹکس سے متعلق اشیاء غیر مسلم ممالک سے درآمد ہوتی ہیں یا وہ مسلمان صانعین مسلم ممالک میں تیار تو کرتے ہیں لیکن ان چیزوں کے اجزائے ترکیبی(Ingredients) غیر مسلم ممالک سے درآمد ہوتے ہوں اور ان اجزاء میں یقیناً یا غالب گمان کے درجے میں حرام یا قوی درجے کے مشکوک ہوں، تو ایسی تمام اشیاء کی حلال سر ٹیفکیشن ضروری ہے، بشرطیکہ سر ٹیفکیٹ کے علاوہ مسلمان کے پاس حلال کے اطمینان کے حصول کے لیے کوئی اور قابل اعتماد شرعی ذریعہ نہ ہو۔ اور اس میں مسلم اور غیر مسلم ممالک کے درمیان کوئی فرق نہیں۔(۲)

عالمی حلال ادارے:

حلال کو تسلیم کرنے کے بارے میں چند عالمی سطح کے ادارے مندرجہ ذیل ہیں:

- جیاتن کین جوان اسلام ملیشیا(JAKIM)ملیشیا
- مجلس علماء انڈونیشیا(MUI)انڈونیشیا

---

(1) Ibid, p 170
https://halalcertification.ie/certifications/halal-certifications-procedure/

(۲) حلال سر ٹیفکیشن، ص۱۱۷؛ https://halalcertification.ie/certifications/why-halal-certification

- مجلس او گانا اسلام سنگاپور(MUIS)
- مسلم ورلڈ لیگ(MWL)سعودی عرب[۱]
- منہاج حلال سرٹیفکیشن، منہاج یونیورسٹی، لاہور

وطنِ عزیز کی معروف دانش گاہ "منہاج یونیورسٹی" نے حال ہی میں ایک مستقل شعبہ "حلال سرٹیفکیشن" کے نام سے قائم کیا ہے۔ جو متعلقہ موضوع پر شرعی معیارات کے مطابق پاکستان میں رہنمائی کا فریضہ سرانجام دے رہا ہے۔

حلال سرٹیفیکیٹ کے نشان کا استعمال:

جب مصنوعات کو حلال سرٹیفیکیٹ دے دیا جاتا ہے تو اس چیز کے پیکٹ پر ایک خاص نشان چھاپ دیا جاتا ہے، مثال کے طور پر امریکہ کی اسلامی کونسل برائے خوراک اور تغذیہ (IFANCA) ہرے رنگ کے "ایم" نشان کا استعمال کرتی ہے، اس سے مراد ہے کہ یہ مسلمانوں کے لیے بہتر (قابل قبول) ہے، تاہم اگر غذائی مصنوعات میں سے کسی پر کسی مشہور ادارے کی جانب سے حلال سرٹیفیکیٹ کا نشان ہو تو مسلمان اسے زیادہ رغبت سے قبول کرتے ہیں۔ (۲)

اس طرح کسی با اختیار ادارے کی جانب سے جاری کردہ سرٹیفیکیٹ سے خریدار کو اطمینان ہو جاتا ہے کہ دیار غیر سے آئی ہوئی سرٹیفیکیٹ حاصل شدہ مصنوعات میں:

- کوئی ایسی شے یا مرکب شامل نہیں ہے جس کا کھانا مسلمانوں کے لیے ازروئے شرع جائز نہ ہو اور اس غذائی مصنوعات کو شرعی طریقہ سے ذبح بھی کیا گیا ہے۔
- کوئی ایسا مرکب شامل نہیں ہے جو شریعت کے تحت ممنوع ہو۔
- اسے ایسے آلات یا مشین کے ذریعہ تیار نہیں کیا گیا جو شریعت کے معیار کے مطابق جائز نہ ہو۔

---

(۱) غذائی مصنوعات کا حکم اور حلال سرٹیفیکیٹ کا اجراء شرعی اصول اور شرائط و معیارات، (۲۰۱۶ء)، نئی دہلی، جامعہ نگر، ایفا پبلیکیشنز ص۴۹۶

(2)Halal Food Production,p169

- اس کی تیاری، بنانے یا اسٹور کرنے کے درمیان اسے کسی ایسی شے کے قریب یا اس کے ساتھ نہیں رکھا گیا جو شرعاً ممنوع ہو۔(۱)

حلال مصنوعات کی تصدیق کرنے والے ادارہ کا تشکیلی ڈھانچہ:

حلال مصنوعات کی تصدیق جاری کرنے والا ادارہ اسلامی ملکوں میں ہوں اور حکومت اس کی نگرانی کرے اور اس ادارہ میں علماء اور ماہرین کے وفود کو حکومت بھیجے اور وہ انتظامیہ سے اس بات کا مطالبہ کریں کہ وہ شریعت کے موافق کام کریں اور ان کو طریقہ کار سمجھائیں اور اس سلسلہ میں شرعی ہدایتوں کی وضاحت کریں اور اس ادارہ کی نگرانی کے لیے ایسے غیرت مند مسلمان مقرر کیے جائیں کہ جب تک ان کو مکمل طور پر حلت کا یقین نہ ہو جائے وہ اس ادارہ کو سرٹیفکیٹ جاری نہ کریں، نیز مصنوعات کی تصدیق اجمالی طور پر نہ ہو بلکہ حلال ہونے کی پوری وجہ لکھی جائے کہ یہ چیز فلاں فلاں چیز سے اس طریقہ پر تیار کی گئی ہے اور فلاں آدمی نے تیار کیا ہے، اور غیر مسلم ممالک کے ایسے اداروں کو بھی اجمالی تصدیق سے روکنے کی کوشش کی جائے اور اگر وہ نہ مانیں تو ان کی مصنوعات سے احتراز کیا جائے جب تک حلت کا یقین نہ ہو جائے، اور مسلم تنظیمیں ایسے ادارہ کے مالکان کو اکٹھا کر کے مسئلہ کی نزاکت کو سمجھائیں اور اس کی اہمیت کو باور کرائیں ورنہ مسلمانوں کا خاص ادارہ ہو جو مسلمانوں کے لیے اسلامی طریقہ پر کام کرے(۲)۔

خلاصۂ کلام:

غیر مسلم ممالک سے درآمد اشیاء کی جانچ پڑتال کے لیے موجودہ دور میں حلال سرٹیفکیشن کا ہونا لازم ہے، اور حلال سرٹیفکیشن جاری کرنے والے ادارے کے سربراہ کا مسلمان ہونا بھی لازم ہے۔ لیبارٹری ٹیسٹنگ کی حیثیت ایک معاون کے طور پر ہو گی اور مسلم ممالک کے پاس حتی الوسع اپنی سائنسی لیبارٹریز ہونی چاہیے۔ حلال معیارات کی قانون سازی میں انتظامی حوالے سے ISO سے رجوع کیا جاسکتا ہے البتہ حلال و حرام کے حوالے سے کسی بھی غیر مسلم کی تشریح و توضیح کو قبول نہیں کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

---

(۱) غذائی مصنوعات کا حکم اور حلال سرٹیفکیٹ کا اجراء شرعی اصول اور شرائط و معیارات، ص۴۹۸

(۲) نفس المصدر، ص۵۵۲

مصادر و مراجع

۱. اشیاء میں اصل اباحت کے تناظر میں درآمد شدہ اشیاء کا حکم، (س۔ن)، شعبہ نشر واشاعت، حلال فاؤنڈیشن، کراچی، پاکستان۔ حلال سرٹیفکیشن

۲. رشید احمد، مفتی، (۱۴۲۵ھ)، احسن الفتاوی، کراچی، ایچ ایم سعید کمپنی

۳. زیلعی، عثمان بن علي بن محجن البارعي، (۱۳۱۳ھ)، تبيين الحقائق شرح كنز الدقائق وحاشية الشلبي، القاهرة، المطبعة الكبرى الأميرية، بولاق

۴. شافعی، ابو بکر بن محمد، (۱۹۹۴ء)، كفاية الاخيار في حل غاية الاختصار، دار الخير، دمشق

۵. شاہ، عارف علی، مفتی، (۲۰۱۵ء)، حلال سرٹیفکیشن (شریعت کی روشنی میں)، ادارۃ النور، کراچی

۶. شفیع، عثمانی، مفتی، (س۔ن)، معارف القرآن، سورۃ المائدۃ، رقم الآیۃ ۵، کراچی، ادارۃ المعارف

۷. غذائی مصنوعات کا حکم اور حلال سرٹیفکیٹ کا اجراء شرعی اصول اور شرائط و معیارات، (۲۰۱۶ء)، نئی دہلی، جامعہ نگر، ایفا پبلیکیشنز

۸. کاسانی، علاء الدین، أبو بكر بن مسعود بن أحمد، (۱۹۸۶م)، بدائع الصنائع، دار الكتب العلمية، بيروت

۹. لجنة علماء برئاسة نظام الدين البلخي، (۱۳۱۰ھ)، الفتاوى الهندية، دار الفكر، بيروت

۱۰. نصاب الاحتساب، (س۔ن)، الباب العاشر في الاحتساب في الاكل والشرب والتداوی، مكة المكرمة، مكتبة الطالب الجامعي

11. Mian, N.Riaz, Muhammad, (2003), Halal Food Production, London, CRC Press, Boca Raton.
12. PSQCA. PS: 3733-2019; Pakistan Standard specification for halal food management systems requirements for any organization in the food chain, Karachi,2019
13. www.szutest.com/halal-certification
14. http://www.iso.net.pk/services/halal
15. https://halalcertification.ie/scopes-of-certification
16. Halal food production, p 166-167
17. https://halalcs.org/en/halal-certification-procedure-2;
18. http://iso.net.pk/services/halal.php
19. https://halalcertification.ie/certifications/halal-certifications-procedure/
20. https://halalcertification.ie/certifications/why-halal-certification
21. https://www.banuri.edu.pk/bayyinat-detail